لیفٹیننٹ آرتھر سنڈیمن سٹیفن: برطانوی راج کے ایک نوجوان سول افسر کی مختصر مگر اہم کہانی

تعارف

برصغیر کی نوآبادیاتی تاریخ میں ہزاروں ایسے کردار موجود ہیں جو برطانوی سلطنت کے فوجی و سول نظام کا حصہ رہے، مگر تاریخ کے صفحات میں گمنام رہ گئے۔ لیفٹیننٹ آرتھر سنڈیمن سٹیفن انہی میں سے ایک تھے، جنہوں نے برطانوی ہندوستان کے دور دراز علاقوں میں سول خدمات سرانجام دیں اور محض 26 برس کی عمر میں اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ یہ تحقیقی مضمون ان کی زندگی، خدمات، اور ان کے تاریخی مقام کا مختصر جائزہ پیش کرتا ہے۔

ذاتی پس منظر اور تعلیم

آرتھر سنڈیمن سٹیفن 18 اکتوبر 1871 کو برطانوی ہندوستان کے سرحدی شہر ڈیرہ اسماعیل خان میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کرنل آرتھر سٹیفن برطانوی فوج کے بنگال میڈیکل ڈیپارٹمنٹ میں خدمات انجام دے رہے تھے۔ ان کی والدہ الزبتھ سدرلینڈ تھیں۔ آرتھر اپنے والدین کے اکلوتے بیٹے تھے، جنہیں کم سنی سے ہی فوجی نظم و ضبط اور برطانوی سلطنت سے وفاداری کا درس ملا۔

فوجی کیریئر

میں قائم فوجی مرکز میں شمولیت اختیار کی اور رائل (Dover) میں، آرتھر نے برطانیہ کے شہر ڈوور 1891
میں بطور نوجوان افسر خدمات کا آغاز کیا۔ وہ بعد ازاں کوئٹہ میں دوسری بٹالین کا (Royal Fusiliers) فوسیلیئرز
حصہ بنے، جہاں انہیں برصغیر کے قبائلی اور نیم قبائلی علاقوں کی پیچیدہ سیکیورٹی صورتحال کا سامنا کرنا پڑا۔

سول سروس میں تقرری

میں ڈیپوٹیشن پر بھیج دیا گیا، جو اس (ICS) میں، انہیں برٹش انڈین آرمی سے برٹش انڈین سول سروس 1894
میں (Karnal) وقت سول و انتظامی معاملات کے لیے اعلیٰ ترین سروس سمجھی جاتی تھی۔ انہیں سب سے پہلے کرنال
اسسٹنٹ کمشنر کے طور پر تعینات کیا گیا۔

یہ اس دور کا ایک منفرد پہلو تھا کہ برطانوی افسران کو مختلف محکمانہ خدمات میں تجربہ حاصل کرنے کے لیے ایک سے دوسری سروس میں تبادلہ کیا جاتا تھا۔ اس کا مقصد مقامی آبادی پر مکمل انتظامی گرفت قائم رکھنا اور غیر یورپی اقوام پر نگران حکمرانی کو مستحکم کرنا تھا۔

(حوالہ: Philip Mason, "The Men Who Ruled India," Volume 1, Oxford University Press, 1954)

راجن پور میں تقرری اور وفات

1898 کے اوائل میں لیفٹیننٹ آرتھر سنڈیمن کو راجن پور (جو اس وقت ضلع ڈیرہ غازی خان کی تحصیل تھا) میں اسسٹنٹ کمشنر مقرر کیا گیا۔ راجن پور اس وقت سیاسی اور قبائلی طور پر حساس علاقہ تھا، جہاں سرائیکی، بلوچ، اور دیگر قبائل آباد تھے، اور برطانوی راج کی گرفت نسبتاً کمزور تھی۔

افسوسناک طور پر، راجن پور میں اپنی تعیناتی کے کچھ ہی عرصے بعد، 22 مارچ 1898 کو آرتھر سنڈیمن کا انتقال ہو گیا۔ ان کی وفات کی وجوہات واضح نہیں مگر اس دور میں ملیریا، ٹائیفائیڈ اور مقامی وبائیں عام تھیں۔

(حوالہ: Punjab District Gazetteers: Dera Ghazi Khan District, 1898)

ان کی قبر ڈیرہ غازی خان کے تاریخی مسیحی قبرستان میں ہے، جہاں آج بھی ان کی قبر موجود ہے۔ ان کی قبر پر ان کا مکمل نام، عہدہ، عمر اور تاریخ وفات کندہ ہے، جو آج کے محققین کے لیے ایک تاریخی نشانی کی حیثیت رکھتی ہے۔

(حوالہ: Christian Cemeteries of Pakistan – Punjab Archives, Lahore)

تاریخی تناظر

لیفٹیننٹ آرتھر سنڈیمن کی مختصر زندگی اور خدمات برطانوی نوآبادیاتی نظام کے اس ماڈل کی عکاسی کرتی ہیں، جس میں نوجوان افسران کو دور دراز اور مشکل علاقوں میں تعینات کیا جاتا تھا تاکہ سلطنت کا دائرہ مستحکم رہے۔ اکثر یہ افسران مقامی آبادی، زبان اور ثقافت سے ناواقف ہوتے، مگر برطانوی نظم و نسق کے نمائندے کے طور پر حکمرانی کرتے۔

یہ امر قابل غور ہے کہ ان افسران کے لیے نہ صرف جسمانی بلکہ ذہنی دباؤ بھی بہت شدید ہوتا تھا، اور ان کی اموات یا خودکشیوں کی شرح غیر معمولی تھی۔

(حوالہ: David Gilmour, "The Ruling Caste: Imperial Lives in the Victorian Raj," Farrar, Straus and Giroux, 2005)

لیفٹینٹ آرتھر سنڈیمن سٹیفن کی زندگی ایک ایسے نو آبادیاتی افسر کی نمائندہ ہے جو نوجوانی میں ہی راج کے انتظامی نظام کا حصہ بنے اور محض 26 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ان کی قبر آج بھی ڈیرہ غازی خان کے تاریخی مسیحی قبرستان میں موجود ہے، جو نو آبادیاتی دور کی یادگار کے طور پر باقی ہے۔

تحقیق و تصویر
ڈاکٹر سید مزمل حسین
وسیب ایکسپلورر